Date:

سوال نمبر 1

اسلام کے بنیادی عقائد

تعارف

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔ خورشید احمد اپنی کتاب "اسلامی نظریہ حیات" میں لکھتے ہیں کہ یہی عقائد اسلام کو ایک جامع دین بناتے ہیں، جن پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ خود اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں
وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
بے شک انسانوں اور جنوں کو اللہ کی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ اس سے یہ واضح ہوا کہ ان عبادات کی بنیاد کچھ عقائد پر ہے جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ان عقائد میں عقاید عقیدہ آخرت کو جامع اور واضح اہمیت حاصل ہے جو مقصد حیات کو ظاہر کرتا ہے اور انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر واضح اثرات مرتب کرتا ہے۔

اسلام کے بنیادی عقائد

اسلام کے بنیادی عقائد ایمان مفصل میں بیان ہوئے ہیں

امنت باللہ و ملئکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالی والبعث بعد الموت ۝

Date:

میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر۔ اور اچھی بری تقدیروں پر جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور موت کے بعد زندہ کیا جانے پر

(ایمانِ مفصل)

اس سے یہ ظاہر ہوا کہ عقائد ایمان کا حصہ ہیں جن کے بغیر ایمان مکمل نہیں۔

عقیدۂ توحید

اللہ کو الٰہ ماننا توحید کہلاتا ہے۔ مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ توحید ہے۔ اس بات پر ایمان لانا کہ صرف ایک ذات ہے جو نظامِ کائنات کو چلا رہی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے۔

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

"کہہ دیں کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"

اس سے یہ واضح ہوا کہ اللہ اپنی ذات، صفات اور افعال میں یکتا ہے۔

Date:

توحید فی الذات — اللہ اپنی ذات میں یکتا ہے

توحید فی الصفات — وہ اپنی صفات میں یکتا ہے۔

توحید فی الافعال — اللہ اپنے کاموں میں بھی یکتا ہے

فرشتوں پر ایمان

اللہ کی نورانی مخلوق ہے جن کو مختلف کاموں پر مامور کیا گیا ہے۔ حدیث میں آتا ہے "٧٠،٠٠٠ فرشتے اللہ کے عرش کا طواف کرتے ہیں اور قیامت تک روز پڑھے جانے والے فرشتوں کی باری نہیں آئے گی۔" فرشتوں پر ایمان لانا عقائد میں شامل ہے۔

رسولوں پر ایمان

رسولوں پر ایمان لانا بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فرمائے۔

"وہ اور ہدایت کا راستہ دکھانے والے ہیں"

(قرآن)

آخرت پر ایمان

یہ دنیا عارضی ہے اور آخرت میں سب لوگوں کے اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی۔ اس بات پر ایمان لانا آخرت پر ایمان لانا ہے

Scanned with CamScanner

Date:

عقیدہ آخرت

اس بات پر ایمان لانا کہ دنیا عارضی ہے اور آخرت میں سب کے اعمال کا حساب لیا جائے گا اور ایک ہمیشہ رہنے والی زندگی کا آغاز ہوگا اس کو عقیدہ آخرت کہتے ہیں

(اسلامی نظام، ڈاکٹر یوسف)

قرآن کی روشنی میں

قرآن میں مختلف مقامات پر عقیدہ آخرت کا ذکر ہے۔ ارشاد ہوتا ہے

"یہ دنیا محض کھیل اور تماشا ہے"

(القرآن)

ایک اور جگہ پر ارشاد ہوتا ہے

"آخرت میں عدل کا ترازو قائم کیا جائے گا، اس دن کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی"

(القرآن)

حدیث کی روشنی میں

حضورؐ نے ارشاد فرمایا،

جس نے اپنی دو بیٹیوں کی اچھی پرورش کی پھر اپنی دو انگلی مبارک کو جوڑ کر اشارہ کیا کہ

"وہ جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے یہ دو انگلیاں"

Date:

اس سے ظاہر ہوا کہ جنت کا معاملہ ہوگا آخرت کے بعد جس کا مطلب ہے کہ آخرت آئے گی۔

عقیدہ آخرت کے انفرادی اثرات

عقیدہ آخرت انسان کی انفرادی زندگی کی تراش خراش میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(حسین نصر)

تقویٰ کا حصول

جب انسان اس بات پر ایمان لائے کہ یہ دنیا عارضی ہے اور ختم ہو جانے والی ہے نیز آخرت میں حساب لیا جائے گا۔ یہ اس کے اندر اللہ سے ڈر پیدا کرتا ہے۔

اللہ سے ایسے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے

(قرآن)

زندگی کا اصل مقصد واضح

آخرت پر کامل ایمان لانے سے انسان اپنی تخلیق کے مقصد پر غور کرتا ہے کہ اس کو کیوں پیدا کیا گیا۔

"انسان اور جن اس لیے پیدا کیے گئے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں"

(الذاریات ۵۶)

عاجزی اور انکساری پیدا ہونا

آخرت میں ایمان لانے سے انسان کے اندر سے غرور کا خاتمہ

ہوتا ہے اور عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ حضورؐ جب بھی کسی کی بات سنتے تو اپنا پورا رخ مبارک اس کی طرف موڑ لیتے۔ لہٰذا عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔

غرور کا خاتمہ

جب انسان کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ آخرت آئے گی تو وہ اپنی زندگی رضائے الٰہی کے مطابق گزارتا ہے۔ (اسلام ایک نظر میں) "حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک دفعہ یہ حکم ہوا کہ اپنے سے کم تر کو لے آئیں۔ انہوں نے تلاش کرنے کے بعد فرمایا کہ کچھ نہیں ملا تو اللہ نے ارشاد کیا کہ اگر ایک بکری کا بچہ بھی لے آتے تو آپ سے بہتر ہی جاتی۔

نیت میں اخلاص

جب اس بات کا احساس ہو جائے کہ ارشاد ہوتا ہے

انما الاعمال بالنیات ۰

"کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"

تو انسان اپنا ہر عمل اس نیت سے کرتا ہے کہ اس میں رضائے الٰہی شامل ہو۔ لہٰذا اس کی نیت میں ایک اخلاص پیدا ہوتا ہے۔

Date:

عقیدۂ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدۂ آخرت نہ صرف انفرادی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ اجتماعی زندگی سے بھی اس کا بہت گہرا تعلق ہے۔ اس بات کو اسلامی نظام میں ڈاکٹر یوسف اس بات کو بخوبی بیان کرتے ہیں۔

ظلم کا خاتمہ

جب ایک ایسا معاشرہ قائم ہو کہ لوگ عقیدۂ آخرت پر ایمان لائیں تو امن قائم ہوگا اور کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

"اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا"
قرآن

لہٰذا معاشرے سے ظلم کا خاتمہ ہوگا۔

مساوات کا قیام

عقیدۂ آخرت پر ایمان رکھنے سے اللہ کی خوشنودی کا حصول مقصد اول بن جاتا ہے (ابوالاعلیٰ مودودی)۔ لہٰذا سب انسانوں میں اللہ کا ڈر ہوگا اور کوئی کسی کو اپنے سے کم تر نہیں سمجھے گا۔

"ہم نے آپ کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کی شناخت کر سکیں"
(سورۃ بنی اسرائیل)

Scanned with CamScanner

Date:

سوال نمبر 2

نماز

تعارف

نماز اسلام کا وہ رکن ہے جو اس
ایک مومن اور مشرک میں امتیازی علامت ہے۔
(اسلامی نظریہ حیات) - نماز تمام مسلمانوں
پر ۲ ہجری میں فرض کر دی گئی تھی۔ یہ
وہ فرض ہے جس کا سب سے پہلا سوال
قیامت میں کیا جائے گا۔ یہ نہ صرف ایک
عبادت ہے بلکہ یہ انسانی زندگی کے مختلف
پہلوؤں پر اثرات مرتب کرتی ہے خواہ وہ
انفرادی ہوں، سماجی یا روحانی۔ حضورؐ
نے فرمایا "نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے"
اس کے بغیر نہ تو ایمان مکمل ہے اور نہ
ہی اس دنیا میں آنے کا مقصد۔ لہذا
نماز ادا کرنا بہت ضروری ہے۔

نماز کی فرضیت

نماز ۲ ہجری میں مسلمانوں
پر فرض کی گئی۔ یہ معراج کے موقع
پر اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کو عطا کی۔ پہلے
۵۰ نمازیں عطا کی گئی پھر حضرت موسیٰؑ کے
کہنے پر حضورؐ نے اللہ کی بارگاہ میں ان کو
تقلیل کروانے کی درخواست کی تو دن میں
۵ نمازیں فرض کی گئی۔

Date:

امن کا فروغ

حضورؐ نے اپنی سیرت طیبہ
میں واضح طور پر امن کا پیغام دیا ہے۔ لہذا عقیدہ
آخرت پر ایمان لانے سے امن کا فروغ ہوتا
ہے تو معاشرے سے بدامنی اور فساد کا
خاتمہ ہو جاتا ہے۔

حقوق کی ادائیگی

حضورؐ نے ارشاد فرمایا
"مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے
دوسرے لوگ محفوظ رہیں"۔ عقیدہ آخرت
پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی مخلوق
کا خیال کرنا اور ان کے حقوق کی ادائیگی کرنا

خلاصۂ کلام

اسلام کے بنیادی عقائد میں
توحید، رسالت، فرشتوں اور آخرت پر ایمان
لانا شامل ہے۔ ان پر ایمان لانا نہ صرف
انسان کی انفرادی زندگی پر اثر انداز ہوتا
ہے بلکہ اجتماعی زندگی پر بھی واضح اثرات
مرتب ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Date:

فرض نمازیں

ہر نماز فجر تا عشاء فرض، واجب اور سنتوں پر مشتمل ہوتی ہیں

نماز	سنت	فرض	نفل
فجر	۲	۲	
ظہر	۴	۴	۲ سنت
عصر	۴	۴	
مغرب		۳	۲ سنت
عشاء	۴	۴	۲ سنت ۲ نفل ۳ وتر

دیگر نمازیں

"ان کا بیان سنت میں ملتا ہے اور حسن نظر ان کا تذکرہ اپنی کتاب میں کرتے ہیں"

عیدین عید الفطر عید الاضحیٰ

خسوف اور کسوف سورج اور چاند گرہن

جنازہ کسی کی وفات پر

Date:

استسقاء بارش ہونے سے

قرآن کی روشنی میں

قرآن میں واضح کئی مقامات پر نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اقیموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ ۵

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو

"قرآن"

حدیث کی روشنی میں

حضورؐ نے ارشاد فرمایا

۱۔ الصلوٰۃ عماد الدین وقد ھدمھا ۵ فقد ھدم الدین ۵

"نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا جس نے اس کو ڈھا دیا اس نے دین کو گرا دیا" (حدیث)

اس کے علاوہ ارشاد فرمایا

"نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے"

Date:

نماز کے اخلاقی اثرات

غرور کا خاتمہ

نماز پڑھنے والا انسان میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوتی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ جس انسان میں رائی کے دانے کے برابر بھی غرور ہو گا، وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ لہٰذا انسان میں سے غرور کا خاتمہ ہوتا ہے۔

نیکی کا فروغ:

نماز پڑھنے سے برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور نیکی کو فروغ ملتا ہے۔ لہٰذا انسان مزید اچھے کام کرتا ہے اور برائیوں میں مبتلا نہیں ہوتا۔

تقویٰ کا حصول

نماز اسلام کا ایک اہم رکن ہے، نماز ادا کرنے سے رضائے الٰہی کا حصول ہوتا ہے اور انسان پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہوتا ہے "اتقواللّٰہ" اللہ سے ڈرو۔

Date:

ایک مرتبہ حضورﷺ نے ایک درخت کی شاخ کو ہلایا، اس سے پتے جھڑے تو فرمایا نماز پڑھنے سے اس طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت سے پتے۔

نماز کے سماجی اثرات

نماز کے کئی سماجی اثرات ہیں

برائیوں کا خاتمہ

حضورﷺ نے ارشاد فرمایا "نماز برائی سے روکتی ہے" اس سے یہ واضح ہوا کہ جہاں نمازی لوگ رہتے ہوں وہ کم سے کم برائیوں میں مبتلا ہوں گے اور معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ ہو گا۔

مساوات کا قیام

خطبہ حجۃ الوداع میں حضورﷺ نے فرمایا "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر برتری حاصل نہیں"۔ نماز کی ادائیگی کے وقت چاہے کوئی امیر ہو یا غریب، سب ایک ہی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

عاجزی و انکساری کا پیدا ہونا

جب معاشرے میں مساوات ہو تو ہر انسان میں عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے "اصل تو وہ ہیں کہ [illegible] زمین میں آہستگی سے چلتے ہیں"

Date:

نماز کے روحانی اثرات

قربِ الٰہی کا حصول

نماز ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے "سجدے کی حالت میں انسان اللہ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے"۔

نماز روح کی غذا

عبادات انسان کی روح کی غذا ہیں جیسے "ڈاکٹر یوسف نے اپنی کتاب میں تذکرہ کیا ہے"۔ لہٰذا نماز روح کی غذا ہے اور انسان میں روحانی بہتری آتی ہے۔

اخلاقی بہتری

نماز ادا کرنے سے انسان میں شکر گزاری، عاجزی، اور اخلاقی برتری جیسے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح انسان اخلاقی اور روحانی سطح پر بہتری کے زاویے میں داخل ہو جاتا ہے۔

Date:

خلاصۂ کلام

نماز دین کا ایک بہت اہم رکن ہے جس کے بغیر دین مکمل نہیں۔ نماز نہ صرف انفرادی اثرات مرتب کرتی ہے بلکہ روحانی، اجتماعی اور اخلاقی تمام زاویوں میں اپنا اثر رکھتی ہے۔ اس فرض کا سوال قیامت میں سب سے پہلے ہوگا۔

Date:

سوال نمبر 3

اسلام میں عورتوں کے حقوق

تعارف

"محمد صلاح الدین اپنی کتاب بنیادی حقوق" میں تذکرہ کرتے ہیں کہ اسلام وہ دین ہے جو تمام انسانوں اور حتیٰ کہ جانوروں تک کے حقوق کی بات کرتا ہے۔ بالخصوص عورتوں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے یہاں تک کے حضور ؐ نے وصال کے موقع پر بھی عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کا حکم دیا۔ دنیا میں اسلام کو غلط معنوں میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ اپنی عورتوں کو پابند کرتا ہے جبکہ یہ وہ دین ہے جس نے ۱۴۰۰ سال پہلے عورتوں کے عزت و مقام کی بات کی۔ جب ان کو زندہ درگور کیا جاتا تھا تب اسلام نے بیٹیوں کی پرورش کو جنت کے حصول کا راستہ بتایا۔ لہٰذا عورتوں کے حقوق بہت اہم ہیں اور آج کے دور تک اس کی بات کی جاتی ہے۔

اسلام میں حقوق کا مطلب

اسلام تمام جانداروں کے حقوق کی بات کرتا ہے۔ جان اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہے اور اس کے ساتھ بہت سے حقوق جڑے ہیں۔ حضور ؐ نے فرمایا "ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے"۔

Date:

عورت کے حقوق اور مقام بحیثیت ماں

ماں کا مقام

ماں وہ ہستی ہے جس کے سب سے زیادہ حقوق بیان ہوئے ہیں۔ ایک مرتبہ سوال ہونے پر حضور ؐ نے ۳ مرتبہ ماں کے مقام کا ذکر کیا اور چوتھی مرتبہ باپ کا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا کہ ماں کو افضل مقام حاصل ہے۔

ماں کی خدمت

قرآن کریم میں ارشاد ہوتا ہے۔ "ماں باپ کو اف تک نہ کہو"۔ اس کا مطلب ہے کہ ماں باپ کی خدمت اور ان کا خیال کیا جانا ان کا حق ہے

ماں کی قدموں تلے جنت

اس بات کو ڈاکٹر یوسف نے بخوبی اپنے کام میں واضح کیا ہے کہ ماں کی خدمت اور خیال سے ہی یہ جنت حاصل ہو سکتی ہے۔

عورت کے حقوق بحیثیت بیٹی

تعلیم کا حق

تعلیم حاصل کرنے کا حق صرف بیٹوں تک محدود نہیں۔ حضور ؐ نے فرمایا "علم حاصل کرنا مرد اور عورت پر فرض ہے"۔ لہٰذا بیٹی کو تعلیم دلوانا اس کا حق ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

وراثت کا حق

بیٹیوں کو وراثت میں حصہ دینے کا حکم اسلام میں دیا گیا ہے۔ حضورؐ نے اپنی دو انگلیوں کو جوڑ کر ارشاد فرمایا کہ "جس نے اپنی بیٹیوں کی پرورش کی وہ جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا"۔

حسن سلوک

نہ صرف بیٹیوں کا خیال بلکہ ان کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنے کا حکم ہے۔ "جب بھی حضرت فاطمہؓ تشریف لاتیں تو حضورؐ کھڑے ہو کر ان سے ملتے"۔

عورت کے حقوق بحیثیت بیوی

اپنی مرضی کی شادی کرنے کا حق

اس معاملے میں دین کے مطابق تعلیم کی بہت ضرورت ہے۔ ماں باپ اپنی مرضی اپنی اولاد پر مسلط نہیں کر سکتے۔ اس بات کا بخوبی اظہار خورشید احمد نے اپنی کتاب اسلامی نظریہ حیات میں کیا ہے۔

خلع کا حق

ایک عورت کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ ظلم و جبر سہنے کے بجائے خلع دائر کرے۔ اسلام میں یہ جائز ہے۔

Date:

حق مہر

مہر عورتوں کا حق ہے جس سے ان کو محروم نہیں کرنا چاہئے۔ حضورؐ نے فرمایا، عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔ جو بھی طے شدہ رقم نکاح کے مطابق ہو ادا کی جانی ضروری ہے۔

عورتوں کے حقوق کو برقرار رکھنے کی کوشش

عورتوں کی تعلیم

عصر حاضر میں عورتوں کی تعلیم دینی اور دنیاوی دونوں اعتبار سے دی جاتی ہے۔ بہرحال بہت سی جگہوں پر آج بھی عورتوں کی تعلیم کو پسند نہیں کیا جاتا۔

دینی خطبات میں تذکرہ

مدارس اور مساجد میں عورتوں کے حقوق کی بات کی جاتی ہے اور سیرت طیبہ سے مثالیں واضح کی جاتی ہیں تاکہ رضائے الٰہی حاصل ہو اور عورتوں کی حق تلفی نہ ہو۔

Date:

خلاصۂ کلام

عورتوں کے حقوق اسلام نے واضح طور پر عطا کیے ہیں اور کسی بھی قسم کی حق تلفی انسان کو اللہ کے ہاں جواب دہ ٹھہرائے گی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ان حقوق کو بخوبی ادا کیا جائے۔

Date:

سوال نمبر 6

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

تعارف

تعلیم حاصل کرنے کو اسلام میں امتیازی اہمیت حاصل ہے۔ "محمد صلاح الدین" اپنی کتاب "بنیادی حقوق" میں لکھتے ہیں کہ تعلیم انسان کو بشر سے بہترا بنا دیتی ہے۔ وہ باشعور اور دانش مند ہو جاتا ہے جس سے نہ صرف اس کی انفرادی زندگی بہتر ہوتی ہے بلکہ اسکی نسلیں تک سنور جاتی ہیں۔ حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں

"طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم"

(علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے)۔ اگر دیکھا جائے تو حضور ﷺ کو بھی بحیثیت معلم اس دنیا میں بھیجا گیا جو خود اس بات کا ثبوت ہے کہ تاریکیوں میں علم سے اجالا کرنے کو کتنی اہمیت حاصل ہے۔

قرآن کی روشنی میں

قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے "اقراء"، پڑھیے۔ جب پہلی وحی کا نزول ہوا تو حضرت جبرائیلؑ سورۃ علق کی آیات لے کر آئے۔ اس سے تعلیم کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

حدیث کی روشنی میں

حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" (مسلم) اس سے تعلیم کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

سیرت طیبہ سے مثالیں

تمام صحابہ کرامؓ مختلف علوم کے ماہر تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کو ستاروں کا علم تھا۔ حضورؐ نے صحابہ کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔ اس کے علاوہ حضورؐ کے دور میں کچھ صحابہ وحی لکھنے کے کام پر معمور تھے جن میں حضرت حنظلہ بن ربیع شامل ہیں۔

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

انسانوں میں شعور کی ضرورت

انسانوں کو شعور کی ضرورت ہے تاکہ وہ زندگی کے تمام معاملات میں بہتر کردار ادا کر سکیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "انسان کو قلیل عقل دی گئی"

Date:

اچھائی اور برائی میں فرق

علم حاصل کرنے سے ہی انسان اچھائی اور برائی میں فرق کر سکتا ہے اور اس کی بنیاد پر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے حکم کو بجا لایا جا سکتا ہے۔

مقصد تخلیق سے آشنائی

علم حاصل کرنے سے ہی انسان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اس کی تخلیق کا مقصد کیا ہے۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۵ "اور اللہ نے انسانوں اور جنوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ اس کی عبادت کریں" الذاریات ۵۶

دوسروں کے حقوق کی ادائیگی

دنیاوی اور قرآنی دونوں تعلیمات اس بات پر زور دیتی ہیں کہ دوسروں کے ساتھ حسن سلوک ضروری ہے۔ حضورؐ نے فرمایا "مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان کے شر سے دوسرے محفوظ رہیں" لہٰذا تعلیم ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

اسلام میں حکومت کا ڈھانچہ

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف عبادات کا مجموعہ ہے بلکہ حکومتی تصور بھی دیتا ہے۔ ریاستِ مدینہ ایک بہترین ریاست کی مثال ہے۔ جہاں اسلامی تعلیمات کو بنیاد بنایا گیا۔ اور اس کی مثالیں آج تک دی جاتی ہیں۔ قرآن اور سنت کی روشنی میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ایک ریاست کو کیسی طرز کا ہونا چاہیے کہ اس میں اسلام کا بول بالا ہو اور رضائے الٰہی کا حصول بنیادی مقصد ہو۔ اس کا تذکرہ تہذیب و تمدنِ اسلامی میں دیا گیا ہے۔

ریاستِ مدینہ کی مثال

ریاستِ مدینہ کو اسلام کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔ ایک بہترین حکمرانی نظام جس میں ایک قابلِ تحسین زکوٰۃ کا نظام رائج کیا گیا۔ وہ ایک ایسا وقت تھا جب زکوٰۃ لینے والا کوئی نظر نہیں آتا تھا۔

Date:

خلاصۂ کلام

اسلام میں تعلیمات تعلیم حاصل کرنے کو امتیازی اہمیت حاصل ہے۔ اس کی مثالیں ہمیں بخوبی اسوۂ حسنہ میں ملتی ہیں۔ لہٰذہ قربِ الٰہی کے حصول کے لیے علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

Date:

شوریٰ

شوریٰ کا ہونا اسلامی نظام حکومت کا سب سے اہم حصہ ہے۔ حضورؐ نے مشاورت کرنے کو بہت اہم قرار دیا ہے۔ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے باہمی مشورہ کر لینا بہتر نتیجہ حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

قانون سازی

اسلام میں سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ لہٰذا اسلامی ریاست میں تمام فیصلے قرآن میں حکمِ خداوندی کے مطابق لیے جائیں گے۔ آج کے دور میں بھی اسلامی ریاست میں قرآن اور سنت اس ضمن میں مددگار ہیں۔

اسلامی قانون کے ذرائع

اسلامی قانون کے ذرائع میں قرآن، احادیث اور سنت شامل ہیں۔ احادیث میں صحاحِ ستہ شامل ہیں۔

Date:

خلاصۂ کلام

اسلامی بنیاد پر بنائی جانے والی حکومت کا دارومدار بالخصوص قرآن اور سنت پر ہے۔ اللہ اور رسول کے احکامات کو عا لا کر ہی ایک بہترین نظام بنایا جا سکتا ہے۔